روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 17 مئی 2012ء 25 جمادی الثانی 1433 ہجری 17 ہجرت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 114

روحانی قوت

رسالہ ست اپدیش لاہور کے ایڈیٹر لکھتے ہیں۔

اگر اسلام کی اشاعت ظلم کے ذریعہ ہوئی ہوتی تو آج اسلام کا نام ونشان بھی نہ رہتا۔لیکن نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اسلام دن بدن ترقی پر ہے۔کیوں؟اس لئے کہ بانیٔ اسلام ﷺ کے اندر روحانی شکتی تھی۔منش ماتر (بنی نوع انسان) کیلئے پریم تھا۔اس کے اندر محبت اور رحم کا پاک جذبہ کام کر رہا تھا۔نیک خیالات اس کی راہنمائی کرتے تھے۔

(رسالہ ست اپدیش لاہور 7جولائی 1915ء بحوالہ :برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ:13)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ رسول اللہؐ کی خدمت خلق کے سلسلہ کا ایک دلچسپ واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہؐ کے پاس کہیں سے دس درہم آئے۔اتنے میں کپڑے کا ایک سوداگر آگیا،رسول کریمؐ نے اس سے چار درہم میں ایک قمیص خرید لیا۔اسے پہن کر باہر تشریف لائے۔ایک انصاری نے عرض کیا حضور آپ یہ مجھے عطا کردیں اللہ آپ کو جنت کے لباس عطا فرمائے۔آپؐ نے وہ قمیص اسے دیدیا۔پھر آپؐ ایک دکاندار کے پاس گئے اور اس سے چار درہم میں ایک اور قمیص خریدا۔اب آپؐ کے پاس دو درہم بچ رہے تھے۔راستہ میں آپؐ کو ایک لونڈی ملی جو رو رہی تھی۔آپؐ نے سبب پوچھا تو وہ بولی کہ گھر والوں نے مجھے دو درہم کا آٹا خریدنے بھیجا تھا وہ درہم گم ہوگئے ہیں۔رسول کریمؐ نے فوراً اپنے دو درہم اس کو دے دیئے۔جانے لگے تو وہ پھر رو پڑی۔آپؐ نے پوچھا کہ اب کیوں روتی ہو؟ وہ کہنے لگی مجھے ڈر ہے کہ گھر والے مجھے تاخیر ہو جانے کے سبب ماریں گے۔رسول کریمؐ اس کے ساتھ ہو لئے اور اس کے مالکوں کو جا کر کہا کہ اس لونڈی کو ڈر تھا کہ تم لوگ اسے مارو گے۔اس کا مالک کہنے لگا یا رسول اللہؐ! آپ کے قدم رنجہ فرمانے کی وجہ سے میں آج اسے آزاد کرتا ہوں۔رسول کریمؐ نے اُسے نیک انجام کی بشارت دی اور فرمایا ”اللہ نے ہمارے دس درہموں میں کتنی برکت ڈالی کہ ایک قمیص انصاری کو ملا۔ایک قمیص خدا کے نبی کو عطا ہوا اور ایک غلام بھی اس میں آزاد ہوگیا۔میں اُس خدا کی تعریف کرتا ہوں جس نے اپنی قدرت سے ہمیں یہ سب کچھ عطا فرمایا“۔ (مجمع الزوائدللهيثمی جلد8ص572مطبوعه بيروت)

ایک غریب شخص نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ میں تو مارا گیا۔ماہ رمضان میں روزے کی حالت میں بیوی سے ازدواجی تعلق قائم کر بیٹھا ہوں۔آپؐ نے فرمایا ایک گردن آزاد کردو۔کہنے لگا، مجھے اس کی کہاں توفیق؟ فرمایا پھر مسلسل دو مہینے کے روزے رکھو۔کہنے لگا مجھے اس کی بھی طاقت نہیں۔آپؐ نے فرمایا اچھا تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔اس نے کہا یہ سب میری استطاعت سے باہر ہے۔دریں اثناء کھجوروں کی ایک ٹوکری رسول اللہؐ کی خدمت میں پیش کی گئی۔آپؐ نے اس مفلوک الحال سائل کو بلوایا اور وہ ٹوکری اس کے حوالے کر کے فرمایا یہ صدقہ کردو۔وہ بولا مدینہ کی بستی میں ہم سے غریب اور کون ہے جس پر یہ صدقہ کروں۔رسول کریمؐ اس کے اس جواب پر خوب مسکرائے اور فرمایا اچھا پھر یہ کھجوریں خود ہی لے لو۔ (بخاری كتاب الادب)

منذر بن جریرؓ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہؐ کے پاس تھے، دن کا پہلا پہر تھا۔رسول اللہؐ کی خدمت میں ایک غریب قوم کے کچھ لوگ آئے جو ننگے پاؤں اور ننگے بدن تھے۔انہوں نے تلواریں سونتی ہوئی تھیں اور ان کا تعلق مضر قبیلہ سے تھا۔ان کی بھوک اور افلاس کی حالت دیکھ کر رسول اللہؐ کا چہرہ متغیر ہوگیا۔آپؐ گھر تشریف لے گئے پھر باہر آکر بلالؓ سے کہا کہ ظہر کی اذان دو۔آپؐ نے نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا اور ان کیلئے صدقہ کی تحریک فرمائی۔لوگوں نے دینار، درھم، کپڑے، جو اور کھجور وغیرہ صدقہ کیا یہاں تک کہ غلے کے دو ڈھیر جمع ہوگئے۔میں نے دیکھا رسول اللہؐ کا چہرہ خوشی سے ایسے دمک اُٹھا جیسے سونے کی ڈلی ہو۔

(مسند احمد جلد4ص359مطبوعه مصر)

نبی کریم ﷺ غرباء کی عزت نفس کا بھی بہت خیال رکھتے تھے۔فرمایا کرتے تھے کہ ہر کمزور اور ضعیف آدمی جنتی ہے۔

(بخاری كتاب الادب)

آپؐ غرباء کو کھانے وغیرہ کی دعوتوں میں بلانے کی تحریک کرتے اور فرماتے کہ ”وہ دعوت بہت بری ہے جس میں صرف امراء کو بلایا جائے اور غربا کو شامل نہ کیا جائے“۔

(بخاری كتاب النكاح باب 72)

جلسہ سالانہ ہالینڈ

حضور انور کے خطابات کیلئے ہالینڈ سے Live نشریات

امسال جلسہ سالانہ ہالینڈ 2012ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس شرکت فرمائیں گے۔اس موقع پر پاکستانی وقت اور درج ذیل شیڈیول کے مطابق Live نشریات ہوں گی۔

خطبہ جمعہ

مورخہ 18 مئی 2012ء بروز جمعۃ المبارک خطبہ جمعہ 5:00 بجے ہی شروع ہوگا۔

Live نشریات کا آغاز 4:30 بجے ہوگا۔

لجنہ سے خطاب

مورخہ 19 مئی 2012ء بروز ہفتہ حضور انور لجنہ اماء اللہ سے خطاب فرمائیں گے۔اس خطاب کیلئے لائیو نشریات 3 تا 5:30 بجے سہ پہر ہوں گی۔

اختتامی خطاب

20 مئی 2012ء بروز اتوار حضور انور اختتامی خطاب فرمائیں گے اس کیلئے Live نشریات 5:45 شام تا 8:30 بجے رات ہوں گی۔

نیز مورخہ 25 مئی 2012ء کا خطبہ جمعہ جرمنی سے سہ پہر 5 بجے Live نشر ہوگا۔

احباب جماعت ان خطبات وخطابات سے بھرپور استفادہ فرمائیں

(ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے)

ڈیزل جنریٹر برائے فروخت

ایک عدد تھری فیز ڈیزل جنریٹر 15-KW استعمال شدہ ،چائنہ Made فروخت کرنا مقصود ہے خواہش مند احباب اپنے ٹینڈر مورخہ 31 مئی 2012ء تک نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو بھجوائیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

مرسلہ۔نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

تاجر کے لئے اللہ کی محبت کا تحفہ

کامیاب تجارت کے 12 راہنما اصول

بیان فرمودہ حضرت مصلح موعود (بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء)

مجلس مشاورت 2012ء میں ایک تجویز یہ تھی کہ لین دین اور مالی معاملات میں بعض جگہوں پر کمزوری اور عدم توجہ کی صورت اُبھر رہی ہے اس بارہ میں دینی احکامات کی پابندی کرتے ہوئے خاص طور پر قول سدید، ایفائے عہد اور امانت اور دیانت میں بہترین نمونہ قائم رکھنا ضروری ہے۔ اسی سلسلہ میں کامیاب تجارت کے 12 راہنما اصول بیان فرمودہ حضرت مصلح موعود پیش خدمت ہیں۔

تجارت کے بارہ میں قاعدہ

اس بارہ میں پہلا قاعدہ قرآن کریم میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر (مومن) رہتے ہوئے لوگ مال کمانا چاہیں تو اُن کی حالت لَاتُلۡھِیۡھِمۡ تِجَارَۃٌ (-) (النور:38) کی مصداق ہونی چاہئے۔ یعنی وہ بیشک تجارت کریں وہ بیشک بیع کریں مگر یہ چیزیں دین کے راستہ میں روک نہیں ہونی چاہئیں۔ اگر ایک شخص صنعت وحرفت کے ذریعہ مال کمانا چاہتا ہے تو (دین حق) کہتا ہے بیشک تم مال کماؤ اور بیشک صنعت وحرفت اختیار کرو۔ مگر دیکھو اس کے ساتھ ہی تمہیں پانچوں وقت نماز کے لئے (بیت) میں آنا پڑے گا......اسی طرح اگر تجارت اور صنعت وحرفت کرتے ہوئے روزوں کے ایّام آجاتے ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم روزے رکھو، یہ نہ کہو کہ تجارت یا صنعت وحرفت میں مشغول رہنے کی وجہ سے روزے رکھنے ہمارے لئے مشکل ہیں۔ اگر یہ چیزیں نماز کے راستہ میں روک بنتی ہیں اگر یہ چیزیں روزوں کے راستہ میں روک بنتی ہیں اگر یہ چیزیں دوسرے دین کے کاموں میں روک بنتی ہیں تو اُس وقت تمہارا فرض ہے کہ ان کاموں کو چھوڑ دو اور اپنے دین کو خراب ہونے سے محفوظ رکھو۔

پہلی شرط

لَاتُلۡھِیۡھِمۡ تِجَارَۃٌ (-) مومن بیشک تجارت بھی کرتے ہیں خرید وفروخت بھی کرتے ہیں صنعت وحرفت بھی کرتے ہیں مگر اصل کو ہمیشہ مدنظر رکھتے ہیں کہ یہ چیزیں خدا تعالیٰ کے ذکر اور اس کے دین کی مدد میں روک بن کر حائل نہ ہو۔

دوسری شرط

دوسری شرط (دین حق) نے یہ بیان فرمائی ہے کہ وَالَّذِیۡنَ یَکۡنِزُوۡنَ (-) (التوبۃ:34) یعنی وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اُسے خرچ نہیں کرتے ایسے لوگوں کو تو دردناک عذاب کی خبر دے دے۔ اس آیت سے ظاہر ہے کہ جو شخص روپیہ کماتا اور اُسے غلق میں بند کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسے خرچ کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ ایسا شخص (دینی) نقطہ نگاہ سے مومن نہیں کہلا سکتا۔

تیسری چیز

تیسری چیز یہ ہے کہ روپیہ بیشک کماؤ مگر جو کچھ کماؤ اس پر زکوٰۃ ادا کرو۔ (دین حق) نے بیشک روپیہ کو بند رکھنا ناجائز قرار دیا ہے مگر روپیہ کمانا منع نہیں کیا۔ پس فرماتا ہے اگر تم روپیہ کماتے ہو اور کچھ روپیہ اپنی ضروریات کے لئے عارضی طور پر جمع کر لیتے ہو جس پر ایک سال گزر جاتا ہے تو اس پر زکوٰۃ ادا کرو۔ اگر کوئی شخص باقاعدگی سے زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو یہ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ دنیا کو دین کی خاطر کماتا ہے لیکن اگر کوئی شخص زکوٰۃ نہیں دیتا تو یہ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ دنیا محض دنیا کی خاطر کما رہا ہے...... جب وہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو یہ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ شیطان کا تابع ہے خدا تعالیٰ کے احکام کا تابع نہیں ...... زکوٰۃ کے متعلق......شریعت میں اتنے شدید احکام پائے جاتے ہیں کہ صحابہؓ کا فیصلہ یہ ہے کہ جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے وہ (مومن) نہیں رہتا۔

چوتھا امر

چوتھے زکوٰۃ کے علاوہ (دین حق) یہ بھی حکم دیتا ہے کہ سراء اور ضراء دونوں حالتوں میں انفاق فی سبیل اللہ سے کام لیا جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مومنوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ مومن کشائش کی حالت میں غرباء اور مساکین کی امداد کے لئے اپنے اموال خرچ کرتے ہیں اور تنگی کی حالت میں بھی خرچ کرتے ہیں۔ یہ الفاظ بتاتے ہیں کہ اس جگہ اس خرچ کا ذکر ہے جو زکوٰۃ کے علاوہ ہے کیونکہ اس میں کہا گیا ہے کہ مومن تنگی کی حالت میں بھی خرچ کرتے ہیں حالانکہ تنگدست پر زکوٰۃ فرض نہیں۔ پس اس جگہ طوعی صدقہ مراد ہے زکوٰۃ مراد نہیں۔

پانچویں ہدایت

پانچویں ہدایت جو (دین حق) نے اس سلسلہ میں دی ہے اور تمام لوگوں سے تعلق رکھتی ہے ان لوگوں سے بھی جو تجارت اور صنعت وحرفت کرنے والے ہیں اور ان سے بھی جن کے پاس کسی اور ذریعہ سے مال آتا ہے وہ یہ ہے کہ تَعَاوَنُوۡا عَلَی الۡبِرِّ (-) (المائدۃ:3) یعنی جو شخص بھی کوئی کام کرتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ نیکی اور تقویٰ کے ساتھ ایک دوسرے کی مدد کرے۔ پس وہی تجارت اور وہی صنعت (دینی) نقطہ نگاہ میں صحیح ہوسکتی ہے جو برّ اور تقویٰ پر دوسروں سے تعاون کرتی ہو۔ تاجر اور صناع یہ دو گروہ ایسے ہیں کہ ان کا تعاون بہت وسیع ہوسکتا ہے......(دین حق) کہتا ہے کہ تم علم کو صرف اپنی ذات تک محدود نہ رکھو بلکہ اسے وسیع کرو اور دوسرے لوگوں میں بھی پھیلاؤ۔

چھٹا اصل

چھٹا اصل جو قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ......جس کام میں بھی تم لگے ہوئے ہو تمہارے سامنے صرف ایک ہی مقصد رہنا چاہئے اور وہ یہ کہ دین کے غلبہ اور ترقی کے لئے تم نے کوشش کرنی ہے۔ پس اگر کوئی شخص تجارت کرتا ہے یا صنعت وحرفت اختیار کرتا ہے تو اسے ہر وقت یہ اصول اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ اس اصول کے ماتحت اگر کوئی شخص اپنی تجارت یا اپنی صنعت کو (دین حق) کی شوکت اور اس کے غلبہ کا ذریعہ بناتا ہے تو وہ دنیا نہیں کماتا بلکہ دین کماتا ہے۔

ساتواں حکم

ساتواں حکم قرآن کریم یہ دیتا ہے کہ ماپ تول اور وزن درست ہونا چاہئے۔ تاجروں میں بالعموم یہ خرابی پائی جاتی ہے کہ جائز طور پر مال کمانے کے علاوہ وہ ماپ اور تول میں ضرور کچھ نہ کچھ کمی کر دیتے ہیں۔ پہلے تو وہ صرف ڈنڈی مارا کرتے تھے مگر اب تو کئی قسم کے بٹے بنائے گئے ہیں۔

آٹھواں حکم

آٹھواں حکم (دین حق) نے یہ دیا ہے کہ دھوکہ اور فریب اور ملاوٹ جائز نہیں۔ بے شک تم تجارت کرو۔ مگر تجارت میں دھوکہ نہیں ہونا چاہئے۔ یہ نقص بھی ایسا ہے کہ جس کا ازالہ نہایت ضروری ہے۔

نواں حکم

نواں حکم (دین حق) نے یہ دیا ہے کہ تم جو مال بناؤ یا دوسروں سے خریدو اسے روک کر نہ رکھ لیا کرو کہ جب مال مہنگا ہوگا اُس وقت ہم فروخت کریں گے۔ اگر کوئی تاجر مال کو اس لئے روک کر رکھتا ہے کہ جب مال مہنگا ہوگا اس وقت وہ اُسے فروخت کر کے زیادہ نفع کمائے گا تو (دین حق) کی رو سے وہ ایک ناجائز فعل کا ارتکاب کرتا ہے۔

دسواں حکم

دسواں حکم (دین حق) نے یہ دیا ہے کہ تم مزدور کو اس کا پورا حق دو اور پھر وہ حق اپنے وقت پر ادا کرو۔ گویا مزدور کے متعلق (دین حق) دو حکم دیتا ہے۔ اول یہ کہ اس کی تنخواہ کام کے مطابق مقرر کرو۔ دوسرے یہ نہ کرو کہ وقت پر اس کی مزدوری ادا کرنے میں لیت ولعل سے کام لینے لگ جاؤ۔

گیارھواں حکم

گیارھواں حکم (دین حق) یہ دیتا ہے کہ بیشک تم مال کماؤ۔ لیکن دیکھو اس کے نتیجہ میں تمہارے اندر کبر پیدا نہ ہو۔ تمہاری دولت امیر اور غریب میں فرق پیدا کرنے کا موجب نہ بن جائے۔ اگر کوئی دولت امیر اور غریب میں اتنا بُعد پیدا کر دیتی ہے کہ امیر اپنے غریب بھائی کے ساتھ مل کر بیٹھ نہیں سکتا......تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ وہ شخص دولت کمانے کے بعد انسان نہیں رہا بلکہ حیوان بن گیا ہے۔

بارھواں حکم

بارھواں حکم (دین حق) یہ دیتا ہے کہ مالدار شخص کو چاہئے کہ وہ اپنی موت کے وقت رشتہ داروں کو یہ وصیت کر جائے کہ وہ اس کے مال کا کچھ حصہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اس کے غریب بندوں کے فائدہ اور ترقی کے لئے خرچ کر دیں۔

ضرورت کارکن درجہ دوم

دفتر انصاراللہ پاکستان کو ایک کارکن درجہ دوم کی ضرورت ہے۔ جس کیلئے کم از کم تعلیم ایف اے/ ایف ایس سی ہو، کمپیوٹر کا علم جانتا ہو نیز اردو اور انگلش کمپوزنگ میں مہارت رکھتا ہو۔ خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والے بعد تصدیق صدر محلّہ/ امیر صاحب جماعت اپنی درخواستیں مع نقول اسناد وسرٹیفکیٹ مورخہ 15/اپریل 2012ء تک دفتر انصاراللہ پاکستان پہنچا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم ندیم خالد رانا صاحب

جماعت احمدیہ یوگنڈا کا چوبیسواں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ یوگنڈا کے چوبیسویں جلسہ سالانہ کا انتہائی کامیاب انعقاد احمدیہ مسلم مشن سیٹا (SEETA) میں مورخہ 15,14,13 جنوری 2012ء کو ہوا۔ سیٹا میں پہلا جلسہ ہونے کی وجہ سے اس جلسہ کو خاص اور تاریخی اہمیت حاصل تھی۔ جلسہ کا مرکزی عنوان قرآن کریم کا سنہری اصول ''مذہب میں کوئی جبر نہیں'' تھا۔

جلسہ کیلئے تیاریوں کا سلسلہ کئی ماہ سے جاری تھا۔ ستمبر، اکتوبر سے خدام الاحمدیہ نے باقاعدگی سے کئی وقارعمل منعقد کئے۔ وقارعمل کے دوران سات ایکڑ پر محیط جگہ کی صفائی ستھرائی کے علاوہ بعض جگہوں پر عارضی و مستقل Fencing پہ خصوصی کام کیا گیا۔

سیٹا (Seeta) میں رہائش، دفاتر اور مختلف شعبہ جات کیلئے مسقّف جگہ ناکافی ہونے کا احساس کئی سال سے تھا اور اسی وجہ سے کمپالا سے سیٹا جلسہ کی منتقلی معرضِ التوا رہی۔ مگر تین چار ماہ کے مختصر عرصہ میں مرکز کی مدد سے اور بعض مقامی احبابِ جماعت کی غیر معمولی قربانی کی بدولت بیت الذکر کی تکمیل، تین کمروں پر مشتمل ایک بلاک، کچن اور ٹوائیلٹس کی تعمیر مکمل ہوگئی۔ جس کے باعث سیٹا میں جلسہ کا انعقاد ممکن ہوا۔

جلسہ کا پہلا روز

حسب روایت دور دراز کی جماعتوں سے احباب کی آمد کا سلسلہ 12 جنوری کو ہی شروع ہو گیا تھا۔ مگر احباب کی اکثریت کی آمد نمازِ جمعہ سے قبل ہوئی۔ گزشتہ سالوں کے برعکس 85 فیصد احباب جلسہ کے پہلے روز ہی تشریف لا چکے تھے۔

جلسہ کا باقاعدہ آغاز 4 بجے سہ پہر تقریب پرچم کشائی اور دعا سے ہوا۔ مکرم ومحترم عنایت اللہ صاحب زاہد امیر ومشنری انچارج یوگنڈا نے لوائے احمدیت لہرایا۔ جبکہ مکرم ومحترم شعیب نصیرہ صاحب نے یوگنڈا کا پرچم لہرایا۔

تقریبِ پرچم کشائی کے بعد پہلے اور افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوت کریم وترجمہ سے ہوا۔ نظم ہوئی اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شاملین جلسہ کے نام انتہائی مفصل اور روح پرور پیغام لوکل زبان میں ترجمہ کے ساتھ پیش کیا گیا۔

حضور انور نے اپنے پیغام میں شاملین جلسہ کو حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں ہدایت فرمائی کہ جلسہ کے مبارک ایام کو روحانی استفادہ، حصول علم، تعلق باللہ میں ترقی اور بھائی چارہ کو وسیع اور مضبوط کرنے کیلئے استعمال کریں بھلائی، ایمانداری، پرہیز گاری اور تقویٰ کی اعلیٰ مثالیں قائم کریں۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو پس پشت نہ ڈالیں۔ کسی بدعملی کو اپنے پاس نہ آنے دیں پنجوقتہ نمازیں التزام کے ساتھ ادا کریں۔ جھوٹ سے پرہیز کریں اور کسی بدعملی کے گمان کا بھی آپ میں سے گزر نہیں ہونا چاہیے۔

انا پرستی کو ترک کرتے ہوئے صاف دل، بےضرر اور عاجز بندے بنیں۔ کوئی زہریلا مادہ آپ میں پنپنا نہیں چاہئے۔ اپنے آپ کو محض لاشی سمجھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکے رہیں۔ (دعوت الی اللہ) ہر احمدی کا فرض ہے۔ سچائی کا دامن ہمیشہ تھامے رکھیں اور مخالفت سے نہ گھبرائیں، بلکہ وجہ تخلیق کائنات کے پاک نمونہ پر چلتے ہوئے استقامت اختیار کریں۔ سخت ابتلاؤں کا یہ دور آئندہ فتوحات کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

اولین دور میں فتوحات کا سلسلہ صرف قربانیوں کا ثمر نہیں تھا بلکہ بڑی وجہ قبولیت دعا کا اعجاز تھا۔ اس لئے ابتلاؤں کے شکار احمدیوں کیلئے ہر روز دو نفل ادا کرنے کے علاوہ ہفتہ میں ایک روزہ بھی رکھیں۔ خلافت سے ہمیشہ وابستہ رہیں کیونکہ (دین حق) کے احیاء کا دارومدار خلافت کے ساتھ وابستگی میں ہی ہے۔ حضور انور نے پیغام کے آخر میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کے حق میں حضرت مسیح موعود کی ساری دعائیں قبول فرمائے۔ (آمین)

مکرم ومحترم امیر صاحب نے جلسہ کے افتتاحی خطاب کیا۔

مکرم امیر صاحب کی تقریر کے بعد جامعہ احمدیہ کے طلبہ نے پرشوکت آواز میں قصیدہ پیش کیا۔

بعد ازاں افتتاحی اجلاس میں شریک بعض معزز مہمانان نے اپنے تاثرات کا اظہار مختصر خطابات میں کیا۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے علاقہ کے L.C.III (لوکل کونسل کے چیئرمین) نے اپنے خطاب میں جلسہ میں شمولیت کی دعوت اور جلسہ کے انعقاد کیلئے سیٹا (SEETA) کو منتخب کرنے پر امیر صاحب اور جلسہ کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے اس امر کا بھی اعادہ کیا کہ وہ علاقہ میں تعمیر و ترقی کی کاوشوں میں جماعت کا ہر ممکن ساتھ دیں گے۔ آخر میں انہوں نے شاملین جلسہ کو انہاک سے تقاریر سننے پر خراجِ تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ جلسہ کے بخیر وخوبی انعقاد کیلئے نیک تمناؤں کا بھی اظہار کیا۔ اس موقعہ پر L.C.I چیئرمین نے بھی ترقیاتی کاموں پر جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

Hon. Kateregga Councillor کامولی زون سے جلسہ میں شرکت کیلئے تشریف لائے تھے انہوں نے کہا کہ جلسہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کیلئے انہوں نے دوسری ساری مصروفیات ترک کر دیں عیسائی ہونے کے باوجود (دین) کی امن وآشتی کی کی تعلیم کی وجہ سے وہ (دین) کے بہی خواہوں میں شامل ہیں۔

Hon.Martin Muzale MP Buzaaya نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ وہ احمدیہ (-) ہائی سکول کے سابق طالب علم ہیں اور انہوں نے اسلام اور بائیبل کا کافی مطالعہ بھی کیا ہے۔ ہم سب کا ایک خدا ہونے کی وجہ سے امن کو فوقیت حاصل رہنی چاہئے۔ انہوں نے اپنے علاقے میں جماعت کی طرف سے پینے کے صاف پانی کی فراہمی نیز یوگنڈا میں جاری دیگر ترقیاتی منصوبوں پر کام کیلئے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ میں شامل سبھی احباب کو اس سعادت پر مبارکباد بھی پیش کی۔

Hon.Asuman Kiyingi وزیر مملکت برائے خارجہ امور نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ انہیں جماعت میں شمولیت کی سعادت 1979ء میں ملی جس پر وہ اللہ تعالیٰ کے انتہائی شکرگزار ہیں قدیم پیشگوئیوں کی بناء پر تمام مذاہب کے پیروکار مسیح، مہدی کی آمد کے منتظر تھے اور یہ پیشگوئیاں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کی آمد سے پوری ہوئیں۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ حکومتِ یوگنڈا پوری دنیا میں امن کے قیام کیلئے ہمیشہ کوشاں رہے گی۔ آخر میں انہوں نے فرمایا کہ کئی ممبرانِ پارلیمنٹ اور وزراء کی اس جلسہ میں شرکت متوقع تھی مگر پارٹی کی ایک انتہائی اہم میٹنگ کی وجہ سے وہ شرکت نہ کر سکے اور اس اجلاس کے فوراً بعد وہ بھی اسی میٹنگ میں شرکت کیلئے روانہ ہو رہے ہیں۔

مہمانانِ کرام کے خطابات کے بعد مکرم یوسف علی کائرے صاحب نے ''قرآنی تعلیمات کا امتیاز اور فضیلت'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس تقریر کے ساتھ ہی پہلے اور افتتاحی اجلاس کا خاتمہ ہوا۔ بعد میں نماز مغرب وعشاء اور طعام کیلئے وقفہ ہوا۔ وقفہ کے بعد پروگرام میں معمولی تبدیلی کے ساتھ مجلس سوال وجواب کا سلسلہ شروع ہوا جو کہ جلسہ کی دوسری شب بھی جاری رہا۔

دوسرا روز

جلسہ کے دوسرے دن کا آغاز نمازِ تہجد وفجر سے ہوا۔ بعد ازاں مکرم Muhammad Mwanga صاحب نے درس القرآن میں قیام نماز کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

جلسہ کے دوسرے سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔

نظم کے بعد مکرم Ngiya Muhammad صاحب نے ''حضرت محمد ﷺ بطور رحمۃ للعالمین'' کے موضوع پر تقریر کی۔

بعد ازاں مکرم حسن تمزادے (Hassan Tamuzadde) صاحب نے ''واقفین نو اور جماعت کا مستقبل'' کے موضوع پر تقریر کی۔

مکرم آدم حمید صاحب نے ''استجابت دعا'' کے موضوع پر تقریر کی۔

جلسہ کے تیسرے سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم ونظم سے ہوا بعد ازاں مکرم اعجاز احمد نیّر صاحب نے ''تحریکِ جدید اور اس کی برکات'' کے عنوان پر تقریر کی۔

پھر مکرم حاجی محمد علی کائرے صاحب نے ''صداقت حضرت مسیح موعودؑ'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد مکرم اسرائیل صاحب نے ''حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریکات'' کے موضوع پر تقریر کی۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد مکرم فیصل Buyonjo صاحب نے درس ملفوظات میں بھائی چارہ کے فروغ اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔

تیسرا روز

جلسہ کے تیسرے اور آخری دن کا آغاز حسبِ معمول نمازِ تہجد وفجر سے ہوا۔ نمازِ فجر کے بعد مکرم قاسم سابا صاحب نے درسِ حدیث میں دعوت اللہ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ وقفہ کے دوران سب ذیلی تنظیموں کے اجلاسات منعقد ہوئے۔

جلسہ کے اختتامی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔

مکرم شعیب Katongole صاحب نے ''احمدیت میں شادی بیاہ کے مسائل'' کے موضوع پر تقریر کی۔

آخر پر مکرم ومحترم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں ''نظام جماعت میں اطاعت کی اہمیت'' کے موضوع پر تقریر کی۔

جیسا کہ پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے کہ اس سال کا جلسہ جماعت احمدیہ یوگنڈا کیلئے تاریخی اہمیت کا حامل تھا۔ دیگر امور کے علاوہ درج ذیل امور کی وجہ سے جلسہ کی اہمیت دوچند ہوگئی۔

☆ جلسہ سے قبل 12 جنوری 2012ء کو جلسہ کی Duties کا باقاعدہ آغاز مکرم امیر صاحب نے معائنہ کے بعد فرمایا۔

☆ امسال یوگنڈا جماعت کے نو قائم شدہ

باقی صفحہ 6 پر

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

کاسمیٹکس مصنوعات کے انسانی جلد پر مضر اثرات

س: کاسمیٹکس کے نقصانات کیا ہیں؟

ج: کاسمیٹکس کے نقصانات تحریر کرنے سے پہلے ہم یہ تحریر کریں گے کہ کاسمیٹکس کیا ہیں۔

س: کاسمیٹکس کیا ہیں یا ان کی تعریف کیا ہے؟

ج: ہم ذیل میں سمیٹکس کی مختلف تعریفیں درج کر رہے ہیں جو مختلف زاویوں سے روشنی ڈالتی ہیں۔

کاسمیٹکس ایسی اشیاء کا نام ہے جو انسانی جسم کی ظاہری شکل وشباہت کو نکھارتی ہیں۔

ایسی چیزیں جو انسان کی ظاہری خوبصورتی کو واضح کرنے اور نکھارنے کا باعث ہوں کاسمیٹکس کہلاتی ہیں۔

ایسی تمام اشیاء جو جلد کے رنگ کو بدلنے کیلئے استعمال ہوں، کاسمیٹکس کہلاتی ہیں۔ ان اشیاء میں خصوصاً لپ سٹک، آئی شیڈز، آئی لائنز، میک اپ وغیرہ سرفہرست ہیں۔

کاسمیٹکس چہرے کی خوبصورتی کو بحال کرنے اور خوبصورتی عطاء کرنے والی مصنوعات کو کہا جاتا ہے۔

بیرونی طور پر استعمال ہونے والی حُسن نکھار مصنوعات واشیاء کاسمیٹکس کے نام سے جانی جاتی ہیں۔

ایسی اشیاء جو جسم کو پُرکشش بنانے کی خاطر بیرونی طور پر استعمال ہوں کاسمیٹکس کہلاتی ہیں۔

کاسمیٹکس میں پائے جانے والے کیمیکلز حاملہ خواتین کے لیے نقصان کا باعث ہیں۔

ڈرماٹولوجسٹ کے نزدیک حاملہ عورتوں میں کاسمیٹکس کا استعمال ان کے اور ان کے پیدا ہونے والے بچے کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔

حاملہ خواتین جب کاسمیٹکس کا استعمال کرتی ہیں تو ان کاسمیٹکس میں موجود کیمیکلز جسم میں داخل ہوجاتے ہیں اور خون میں جذب ہوکر جنین کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

Toner And Clenser:۔

جلد کی حفاظت کے لیے استعمال کیے جانے والے ٹونر یا کلینزر اور دانے پھنسیاں ختم کرنے والی مصنوعات میں عموماً سیلی سیلک ایسڈ (Salicylic Acid) پایا جاتا ہے۔ اس کا کام جلد میں موجود مسامات (Pores) میں سے آئل کو نکالنا اور مردہ خلیوں کو ختم کرنا ہے۔ یہ سوزش بھی ختم کرتا ہے۔

BHA یا بیٹا ہائیڈروکسی ایسڈ، سیلی سیلک ایسڈ سے اخذ کردہ کیمیکل ہے۔ جس کے مقامی طور پر زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے جنین میں خون بہنا شروع ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ جنین پر بُرے اثرات ڈالتا ہے جن میں گردوں کے عوارض، سماعت میں خرابی یا سرے سے سنائی ہی نہ دینا وغیرہ شامل ہیں۔ ان مصنوعات کا کثرت سے استعمال روزانہ 2 گولی اسپرین (ڈسپرین) کی مقدار کے برابر ہے۔

Soybean:

یہاں (Soybean) سے مراد کھانے والے (Soybean) نہیں۔ یہ کاسمیٹکس میں استعمال ہونے والا جزو ہے۔

Phosphatidyl Soy, Textured یا choline,Lethicin Vegetable Protein(TVP) بھی اسی اصطلاح میں استعمال ہوتے ہیں۔ حمل کے دوران ان کیمیکلز کا استعمال منہ پر کالے دھبے چھوڑ جاتا ہے۔ یہ علامات تب بھی پیدا ہوتی ہیں جب قدرتی اجزاء جیسا کہ برگا موٹ آئل (Bergamot Oil) سے بنے کاسمیٹکس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پس اگر حاملہ خواتین میں ان مصنوعات کے استعمال سے کالے دھبے نمودار ہوں تو وہ ہارمونز کو نہیں بلکہ ان مصنوعات کو قصوروار ٹھہرائیں اور ان مصنوعات کا استعمال ترک کردیں۔

میک اپ کے خطرناک اثرات:۔

کیا میک اَپ آپ کی جان کے لیے خطرہ ہے؟

آج کل کاسمیٹکس میں استعمال ہونے والے کیمیکلز نہایت مضر ہیں۔ کئی مصنوعات کو ٹیسٹ کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ ان میں ایک یا ایک سے زیادہ ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں جو انسانی جسم میں کینسر پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کیمیکلز کینسر، دمہ، تولیدی عوارض، سوچنے سمجھنے میں خرابی وغیرہ جیسے مسائل پیدا کرتے ہیں۔

جو خواتین ان کاسمیٹکس کا استعمال کر رہی ہوتی ہیں۔ ان کا خیال ہوتا ہے کہ یہ انہیں خوبصورت بنا دے گا مگر وہ شاید یہ نہیں جانتیں کہ یہ ان کے اور ان کے بچوں کے لیے خطرناک ہے۔ شاید ان کی نظر میں ان کی خوبصورتی، ان کی اور ان کے بچوں کی جان سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔

س: کیا نیل پالش جنین اور حاملہ خاتون ہر دو کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے؟

ج: نیل پالش میں ایسے کیمیائی اجزاء پائے جاتے ہیں جو پیدائش میں خرابیاں اور بانجھ پن پیدا کرسکتے ہیں۔ ان کیمیائی اجزاء میں فارملڈی ہائیڈ (Formaldehyde)، Phthalates جیسا کہ DPT یعنی (Dibytyl Phtalate) (Toulene) اور دیگر اُڑ جانے والے نامیاتی مرکبات شامل ہیں۔ Phthalates مردانہ وزنانہ دونوں طرح کے بانجھ پن پیدا کرسکتا ہے۔

نیل پالش ریموور (Nail Polish Remover) میں بھی زہریلے کیمیکلز شامل ہوتے ہیں جن میں ایسی ٹون (Acetone)، میتھائیل میتھا کرائی لیٹ (Methyl Methacrylate)، Toluene اور ایتھائل ایسی ٹیٹ (Ethyl Acetate) وغیرہ شامل ہیں۔

2006ء میں DPT کو یورپ کی نیل پالشوں میں استعمال کرنے پر بین لگا دیا گیا۔ ایک تنظیم نے بھی لوگوں میں اس کی آگاہی پیدا کی اور حاملہ خواتین کو اس کے خطرات سے آگاہ کیا۔

ڈاکٹرز حاملہ خواتین کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ حمل کے دوران نیل پالش اور نیل پالش ریموور کا استعمال نہ کریں اس کے علاوہ وہ بیوٹی پارلر وغیرہ میں نہ جائیں کیونکہ وہاں نیل پالش اور نیل پالش ریموور کی بو اور بخارات موجود ہوتے ہیں۔ بالوں پر کیے جانے والے سپرے میں بھی Phthalate پایا جاتا ہے جس کے باعث نقصان کا اندیشہ بڑھ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ پرفیومز و دیگر خوشبو پھیلانے والی اشیاء میں بھی بڑی مقدار میں Phthalates پایا جاتا ہے۔

لوگوں کو عموماً اور حاملہ خواتین کو خصوصاً اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جب بھی وہ کوئی شیمپو، کنڈیشنر، موئسچ رائیزر (Moisturizer) یا میک اپ وغیرہ خریدیں تو اس بات کی تسلی کرلیں کہ اس میں Phthalates تو موجود نہیں۔

پرفیومز:

حاملہ خواتین کو پرفیومز کا استعمال کرتے ہوئے بھی احتیاط برتنی چاہیے۔ آجکل کاسمیٹکس اور پرفیومز میں مصنوعی مُشک (کستوری) استعمال کیا جارہا ہے۔ یہ مشک اندرونی رطوبتوں کو متاثر کرتا ہے۔ جاپان میں کی گئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ یہ مصنوعی مُشک عورتوں کے دودھ میں اور ایڈی پوز (Adipose) ٹشوز میں ٹھہر جاتا ہے۔ نتیجتاً بچوں کے لیے خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مصنوعی مُشک ہارمونز کے عمل کو بھی متاثر کرتا ہے۔ جنین اور بچہ دونوں ہی ان کیمیکلز کے اثرات سے محفوظ نہیں۔ خواتین کو ان اشیاء کے استعمال پر خاص توجہ برتنی چاہیے۔

لِپ سٹک:

حاملہ خواتین کو لِپ سٹک کا استعمال بھی نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس میں کئی طرح کے تیل، ویکس اور دیگر اجزاء شامل ہوتے ہیں جو کہ جنین کے لیے خطرے کا سامان پیدا کرتے ہیں۔ اس میں موجود تیل کی یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ اپنے اندر ایسی دھاتوں کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جو فضا میں پائی جاتی ہیں اور انسان کے لیے مضر ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بیکٹیریا کی مدد کرتا ہے۔ اور اسے آسانی سے جنین تک پہنچنے کا موقع مل جاتا ہے۔ جب ایک حاملہ خاتون لپ سٹک کا استعمال کرتی ہے تو دھول اور زہریلے کیمیکلز آسانی سے لعاب میں جذب ہوجاتے ہیں اور جنین کے لیے خطرہ پیدا کرسکتے ہیں۔

بال رنگنے والی مصنوعات:

ہیئر ڈائی (Hair Dye) میں موجود کیمیائی اجزاء کی خاصیت ہوتی ہے کہ وہ آسانی سے جلد کے اندر داخل ہوجاتے ہیں۔ زیادہ تر ہیئر ڈائی میں ایسے کیمیکلز پائے جاتے ہیں جو صحت کے لیے مضر ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق یہ ثابت ہوچکا ہے کہ ہیئر ڈائی کا استعمال نہ صرف جلد کا کینسر پیدا کرسکتا ہے بلکہ یہ چھاتی کا کینسر پیدا کرنے کی بھی خاطر خواہ صلاحیت رکھتا ہے۔ ایسی حاملہ خواتین جو اپنے بچوں کی حفاظت کرنا چاہتی ہیں وہ ان مصنوعات سے پرہیز کریں۔

سیاہ دھبے دور کرنے والی مصنوعات:

خواتین چہرے سے داغ دھبے دور کرنے کی خاطر کئی کاسمیٹکس مصنوعات کا استعمال کرتی ہیں۔ تاہم چند داغ دھبے دور کرنے والی مصنوعات میں خطرناک کیمیائی اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ ان کریموں میں بڑی مقدار میں مرکری (پارہ) پایا جاتا ہے۔ مرکری کا شمار بھاری دھاتوں (Heavy Metals) میں ہوتا ہے اور یہ انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ یہ کریمیں داغ دھبوں کو عارضی طور پر ختم کردیتی ہیں۔

اگر خواتین اس کا استعمال ترک کردیں تو یہ کالے دھبے دوبارہ نمودار ہوجاتے ہیں۔ تاہم اگر خواتین اس کا متواتر استعمال جاری رکھیں تو یہ انسان کے اعصابی نظام اور نظام بول (Urinary System) پر خطرناک اثرات مرتب کرتی ہے۔ حاملہ خواتین کے اندرونی ہارمونز میں تبدیلی واقع ہوتی ہے اور یہ کالے دھبے شدت اختیار کرجاتے ہیں۔ اگر کوئی حاملہ خاتون صحت مند رہنا چاہتی ہے تو اسے ان کریموں سے اجتناب کرنا چاہیے۔

خلاصہ یہ کہ کاسمیٹکس ماں اور بچہ دونوں کی صحت کے لیے خطرہ ہے۔ اگر حاملہ خاتون اپنے آپ کو اور جنین کو صحت مند رکھنا چاہتی ہے تو اسے

ان کاسمیٹکس کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

س: کاسمیٹکس میں پائے جانے والے کیمیکلز کس طرح نقصان دیتے ہیں؟

ج: جن کاسمیٹکس مصنوعات کو ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں ان میں سے بڑی مقدار میں ایک یا ایک سے زیادہ ایسے کیمیکلز ہوتے ہیں جو صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔ یہ کیمیکلز عموماً زہریلے، کینسر پیدا کرنے والے، خارش و اضطراب پیدا کرنے والے اور دیگر کئی طرح کے بداثرات پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ خصوصاً سستی و کم قیمت مصنوعات میں پائے جانے والے کیمیکلز غیر معیاری ہونے کی نسبت زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔

Di-Ethanol-Amine(DEA) اور

Tri-Ethanol-Amine(TEA)

یہ دونوں کیمیکلز نمی پیدا کرتے ہیں اور نمی پیدا کرنے والی مصنوعات میں ان کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ بذات خود کینسر پیدا کرنے سے قاصر ہیں مگر جن مصنوعات میں ان کا استعمال ہوتا ہے ان میں نائیٹرائیٹس (Nitrites) بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ نائیٹرائیٹس کے ساتھ ردعمل کر کے نٹروسامس (Nitrosamies) بناتے ہیں جو کہ کینسر پیدا کرنے والا کیمیکل ہے۔

Alpha Hydroxy Acid:

یہ جلد کو جھریوں سے بچاتے ہیں۔ اس کے طویل المیعاد استعمال سے جلد خراب ہو جاتی ہے۔

Talc:

Talc میں مختلف قسم کے پاؤڈرز اور فاؤنڈیشنز استعمال کی جاتی ہے۔ یہ ایک معدنی چیز ہے۔ اور چٹانوں کی صورت میں پایا جاتا ہے۔ اس کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ پھر خشک کرنے کے بعد اس کا پاؤڈر بنایا جاتا ہے۔ اس عمل میں ٹالک (Talc) سے دیگر معدنیات تو اخذ کر لیے جاتے ہیں مگر ایس بیس ٹیس (Asbestos) کی طرح کی چھوٹے چھوٹے ریشہ نما ساختیں علیحدہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ بات 30 سال قبل بھی سب جانتے تھے کہ ٹیلکم پاؤڈر کی یہ خاصیت ہوتی ہے کہ جب اسے جلد پر لگایا جاتا ہے تو یہ جسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہ پھیپھڑوں کے عوارض پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ اگر اس کا استعمال جنسی اعضاء پر کیا جائے تو یہ نظام تولید کو متاثر کرتا ہے اور زنانہ بانجھ پن پیدا کرتا ہے۔

Polyethylene Glycol اور Polyethylene:

یہ کیمیکلز بھی جسم میں سرایت کر جانے کی خاصیت رکھتے ہیں۔ اور خطرناک قسم کے ردعمل کر سکتے ہیں۔ اس کا بار بار استعمال جلد کی سوزش پیدا کرنے کے علاوہ درج ذیل علامات پیدا کرتا ہے۔

اضطراب و بے چینی
کھجلی و خارش
جلد کا سرخ ہو جانا
دُکھن
بے آرامی کی کیفیت
آنکھوں سے پانی بہنا

چند ایک کیفیات ان کیمیکلز کے مرتب کردہ اثرات کے باعث پیدا ہو جاتی ہیں جن میں۔
غصہ، موڈ کا بدل جانا، بے آرامی، تلخی، توجہ میں کمی، یادداشت کے مسائل وغیرہ شامل ہیں

ان کیمیکلز کے ساتھ اگر مصنوعی خوشبوؤں کو شامل کر دیا جائے تو چند ایک علامات شدت اختیار کر جاتی ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

آنکھوں سے پانی کا بہنا، جلد کا بہت زیادہ سرخ ہو جانا، جلدی اضطراب، الرجی۔

س: کیا لپ سٹک جلد کو نقصان پہنچا سکتی ہے؟

ج: جی ہاں! انڈیا کے ایک ادارے Industrial Toxicology Research Center (ITRC) کے سائنس دانوں نے کئی مشہور برانڈز کی لپ سٹکس اور بیوٹی کریمز پر ریسرچ کر کے پتا لگایا ہے کہ زیادہ تر لپ سٹکس اور حسن نکھار مصنوعات جسم کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ خصوصاً جب ان کا استعمال کر کے سورج کی روشنی میں کیا جایا جائے۔

اس تحقیق سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ مصنوعات دھوپ کی موجودگی میں فوٹوٹوکسی ٹیٹی (Phototoxitity) (یعنی روشنی سے برے اثرات مرتب کرنا) پیدا کرتی ہے۔

انکشاف کیا گیا ہے کہ لِپ سٹک و دیگر مصنوعات کاسمیٹکس میں موجود کیمیائی اجزاء دھوپ کی موجودگی میں ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور جلد کے ذریعہ جسم میں جذب ہو جاتے ہیں۔ یہ اجزاء ترکیبی خلیوں کو تباہ کرتے ہیں اس کے علاوہ DNA اور RNA کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ ان اجزاء کی وجہ سے سورج کی طرف سے آنے والی الٹرا وائیلٹ ریڈی ایشنز جلد کے ذریعہ جسم میں بآسانی داخل ہو جاتی ہے اور نقصان پہنچاتی ہیں۔

س: کاسمیٹکس مصنوعات میں بیکٹیریا و دیگر خوردبینی جانداروں کی موجودگی اور ان سے پیدا ہونے والے نقصانات کیا ہیں؟

ج: مختلف کاسمیٹکس میں مختلف اقسام کے کیمیکلز پائے جاتے ہیں جو مختلف عوامل کے کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ ان کیمیکلز کے علاوہ کئی طرح کے خوردبینی جاندار بھی ان کاسمیٹکس مصنوعات میں موجود ہوتے ہیں اور ان کی موجودگی کی ایک بڑی وجہ عدم حفظانِ صحت کے اقدامات کو عمل میں لانا ہے۔ مختلف اقسام کے بیکٹیریا و دیگر خطرناک خوردبینی جاندار مختلف اقسام کی مصنوعات میں پائے جاسکتے ہیں۔

چونکہ جانداروں کی زندگی و بقا کا انحصار پانی پر ہے۔ وہ پانی کی موجودگی میں نشوونما پاتے ہیں اور ایک سے دو میں تبدیل ہوتے ہیں (یعنی اپنی تعداد بڑھاتے ہیں) یہی وجہ ہے کہ کاسمیٹکس مصنوعات میں یہ جاندار موجود ہوتے ہیں۔ جن مصنوعات میں زیادہ مقدار میں پانی موجود ہوتا ہے ان میں ان جانداروں کی موجودگی بڑی تعداد میں دیکھی گئی ہے۔ ان جانداروں کی بقا اور تولید کا انحصار عمل استحالہ پر بھی ہے۔ موزوں خوراک ملنے پر بہت زیادہ تعداد اختیار کر جاتے ہیں لیکن اگر ان کے پاس خوراک سرے سے موجود ہی نہ ہو تو ان کا عمل تولید رک جاتا ہے جو اجزاء ان خوردبینی جانداروں کی صحت کو قائم رکھنے اور نشوونما کے لیے ضروری ہیں، وہ ان جانداروں کو بہت تھوڑی مقدار میں چاہیئے ہوتے ہیں یا سادہ الفاظ میں یہ کہ ان جانداروں کو خوراک کی بہت تھوڑی مقدار میں ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ ایک سادہ سالٹ کا محلول بھی ان کی نشوونما و تولید کے لیے کافی ہے۔

انہیں وجوہات کی بناء پر کاسمیٹکس مصنوعات میں پریزرویٹوز (Preservatives) شامل کئے جاتے ہیں، کیونکہ یہ خوردبینی جاندار جسم میں داخل ہو کر طرح طرح کے مسائل پیدا کرتے ہیں۔ لیکن اکثر مصنوعات میں خصوصاً جن میں پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور جن میں پریزرویٹوز (Preservatives) کم مقدار میں ڈالے جاتے ہیں خاص حالات میں ان میں یہ بیکٹیریا باآسانی نشوونما پانے لگ جاتے ہیں اور عمل تولید دہراتے ہیں۔

اگر پریزرویٹوز ان مصنوعات میں شامل ہی نہ کئے جائیں تو یہ مصنوعات کیونکر جراثیموں سے دور رہ سکتی ہیں اور اگر یہ پریزرویٹوز (Preservatives) ان مصنوعات میں شامل کر دیے جائیں تو ان کے خطرات بعض اوقات جراثیموں کے خطرات سے بڑھ جاتے ہیں۔ اور یہ صحت کو کئی طرح سے نقصان پہنچاتے ہیں۔

اکثر اوقات کریموں اور لوشنز (Lotions) وغیرہ میں ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ جن کا استحالہ خوردبینی جاندار کرتے ہیں۔

آئل وغیرہ میں بہت کم خوردبینی جاندار پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن اگر تیل کی سطح پر یا اس کے کناروں پر پانی موجود ہو تو یہ خوردبینی جانداروں کے لیے آسانی پیدا کر دیتا ہے اور ان کی نشوونما میں ہاتھ بٹاتا ہے۔ جب ان مصنوعات کو استعمال کیا جاتا ہے تو ان کا کچھ حصہ آنکھوں میں بھی چلا جاتا ہے اور ہماری یہ آنکھوں کے لیے Pseudomonads ایک بہت بڑا خطرہ ہے۔ یہ خوردبینی جاندار زیادہ تر شیمپو وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے اور اس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ ایک بار آنکھ میں چلا جائے تو باہر نہیں نکلتا۔

ایسے سیرپ اور محلول جن میں چینی یا مٹھاس کی بڑی مقدار موجود ہوتی ہے ان میں زیادہ تر خوردبینی جاندار عمل تولید نہیں دُھرا پاتے اور ان کی نشوونما ایک طرح سے رُک جاتی ہے۔ اگر ان مصنوعات کو صحیح طرح سے محفوظ نہ کیا جائے اور ان میں پانی داخل ہو جائے تو ان کی سطح پر خوردبینی جاندار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور ان خوردبینی جانداروں کے جسم پر پیدا ہونے والے اثرات کسی سے پوشیدہ نہیں۔

س: Propylene Glycol اور Ethylene Glycol کن کن مصنوعات میں عموماً استعمال ہوتی ہیں اور ان کے نقصانات کیا ہیں؟

ج: الکحل: یہ بے رنگ، اُڑ جانے والا آتش گیر محلول ہے۔ اسے عموماً لوگ کھانے پینے والی اشیاء میں ڈال کر استعمال کرتے ہیں۔ یہ انسان کے جسم میں موجود بافتوں پر اثر انداز ہو کر کینسر پیدا کرتی ہے۔

اکثر ماؤتھ واشز (Mouth Washes) (منہ صاف کرنے کے لیے استعمال ہونے والی مصنوعات) میں 25 فیصد تک الکحل پائی جاتی ہے۔ یہ منہ، زبان اور گلے کا کینسر پیدا کرتی ہے۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ کاسمیٹکس مصنوعات میں استعمال ہونے والی الکحل کھانے پینے کی اشیاء میں ڈالی جانے والی الکحل سے مختلف ہے۔ اور کاسمیٹکس مصنوعات میں ڈالی جانے والی الکحل دوسری الکحل کی نسبت زیادہ خطرناک ہے۔

ایتھائیلین گلائی کول

(Ethylene Glycol)

یہ عموماً جلد کو نرم وملائم کرنے والے لوشن (Lotion) اور نمی پیدا کرنے والی مصنوعات میں استعمال ہوتی ہے۔ ان کے خطرناک ہونے کا اندازہ نیچے بیان کی گئی چیزوں کی فہرست میں ان کی موجودگی سے باآسانی ہو سکتا ہے۔

Acrylic paints (یہ ایسے پینٹ ہوتے ہیں جن میں فوراً سے خشک ہو جانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ انہیں پانی کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک بار استعمال کے بعد یہ پانی میں حل نہیں ہوتی۔ ہلکے پانی کو پرے دھکیلتے ہیں۔)

کاسمیٹکس سرجری

آجکل کاسمیٹکس سرجری کا رواج دن بدن عام ہوتا جا رہا ہے۔

ماضی کی طرف دیکھا جائے تو 2003ء میں

تقریباً 7.2 ملین (72 لاکھ) خواتین نے کاسمیٹکس سرجری کروائی جو تعداد 2002ء میں سرجری کروانے والی خواتین سے 16 فیصد زیادہ تھی۔

American Society For Aesthetic Plastic Surgery(ASAPS) کے مطابق 1.1 ملین (11 لاکھ) افراد نے پلاسٹک سرجری کروائی جو کہ 2002ء کی نسبت 31 گنا زیادہ تھی۔ مردوزن دونوں کو اگر دیکھا جائے تو دونوں نے سب سے زیادہ لیپوسکشن (Liposuction) یعنی چربی نکلوانا اور دوسرے نمبر پر خواتین کا چھاتی میں اضافہ کروانا شامل ہیں۔

س: Sodium Lauryl Sulfate(SLS) اور Sodium Laureth Sulfate کے نقصانات کیا کیا ہیں؟

ج: SLS اور SLES دونوں کیمیکلز ہی صحت کے لیے فائدہ مند نہیں ہیں۔ ان کے بداثرات میں سے چندایک درج ذیل ہیں۔

جلد پر بے چینی واضطراب ہارمونز کے توازن میں بگاڑ، آنکھوں میں بے چینی اور بچوں میں بینائی کے عوارض پروٹین کی تباہی اور کینسران اثرات کی تفصیل ذیل میں ملاحظہ ہو۔لیکن یہاں ایک بات کی وضاحت ضروری ہے کہ نئی تحقیق کے مطابق SLS اور SLES کو جلد پر لگانے سے یہ جسم میں جذب ہو جاتی ہیں اور اس کے ذرات دل، جگر، پھیپھڑوں اور دماغ تک پہنچ جاتے ہیں۔

جلد پر بے چینی یا اضطراب:

SLS مختلف کاسمیٹکس مصنوعات مثلاً صابن، شیمپو، کلینزز وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ اور یہ دیگر اجزاء کی طرح جلدی اضطراب پیدا کرتا ہے۔ کئی ایک تحقیقات سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ یہ جلدی اضطراب پیدا کرنے میں طاق ہے۔

ہارمونز کے توازن میں بگاڑ:

یہ ہارمونز کے لیول کو خراب کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور کئی طرح کے عوارض کو پیدا کرتے ہیں جن میں ایام ماہواری کے مسائل، سن یاس کے عوارض مردانہ بانجھ پن سرفہرست ہیں۔ چونکہ یہ ایسٹروجن پر اثر انداز ہوتی ہے لہٰذا یہ تمام عوارض جنم لیتے ہیں۔

دیگر ہارمونز کی طرح ایسٹروجن مردوزن دونوں کے اجسام میں پایا جاتا ہے۔اس ہارمون کو گلینڈز (Glands) سختی سے کنٹرول کرتے ہیں۔ کیونکہ اس کا اثر تقریباً ہر خلیے پر ہوتا ہے۔ SLS نہ صرف جلدی اضطراب پیدا کرتی ہے بلکہ جس طرح پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ یہ جسم میں جذب بھی ہو جاتی ہے (تھوڑی مقدار میں بھی اس کا استعمال کرنے سے یہ جسم میں بڑی حد تک جذب ہو جاتی ہے) جسم میں داخل ہوتے ہی یہ ایسٹروجن پر اثر پیدا کرنا شروع کر دیتی ہے۔

مردوں میں ایسٹروجن کا لیول عام طور پر بہت کم ہوتا ہے۔اس کی بہت زیادہ مقدار سے مردوں میں چھاتی اُبھر آتی ہے، مردوں کے ہارمونز کا لیول کم ہو جاتا ہے، سپرم کی مقدار اور ان کے کام کرنے کی صلاحیت بہت حد تک کم ہو جاتی ہے۔ حاملہ خواتین میں اس کا استعمال کرانے سے جنین کے بارے میں کہنا مشکل ہو جاتا ہے کہ یہ لڑکا ہے یا لڑکی۔

عورتوں میں نظام تولید پوری طرح سے ایسٹروجن اور پروجسٹرون کے کنٹرول میں ہوتا ہے۔ ایسٹروجن کے لیول میں بے ترتیبی کی وجہ سے پروجسٹرون کو لیول بھی متاثر ہوتا ہے۔ نتیجتاً ایام ماہواری کے مسائل، سن یاس کے عوارض، زنانہ بانجھ پن اور دیگر زنانہ امراض لاحق ہوتے ہیں۔

آنکھوں میں اضطراب و بے چینی اور بچوں میں بینائی کے عوارض:

اگر کبھی کسی کی آنکھ میں شیمپو چلا گیا ہو تو وہ بخوبی جانتا ہے ہوگا کہ یہ کیسا اثر پیدا کرتا ہے۔ تاہم SLS کے آنکھوں پر اثرات بہت خطرناک ہیں۔ جانوروں پر کی گئی تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ 10 فیصد تک SLS غشائے چشم کو خراب کر سکتی ہے۔ یہاں تک کہ اگر یہ آنکھ میں نہ بھی جائے تب بھی۔ امریکن کالج آف ٹوکسی کالوجی (American College Of Toxicology) کی جانوروں پر تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ اگر اسے جلد کے کسی حصہ پر لگا یا جائے تب بھی یہ آنکھ پر اثر انداز ہوتی ہے اور مستقل طور پر بینائی کے مسائل پیدا کر دیتی ہے۔

کینسر:

SLS کا ایک نقص یہ بھی ہے کہ کینسر پیدا کرنے میں معاون ہے۔ یہ تین طریقوں سے کینسر پیدا کرسکتا ہے۔ پروٹین کو تباہ کرکے۔ ایسٹروجن کے طرح کے اثرات پیدا کرکے۔ کینسر پیدا کرنے والی نائیٹریٹس کی وجہ سے۔

یہ نہ صرف چھاتی کا کینسر پیدا کرتا ہے بلکہ یہ Ovary (یعنی بچہ دانی) کا کینسر بھی پیدا کرتا ہے۔ کینسر کے کچھ خلیے خود بھی اپنی پیدا کردہ ایسٹروجن خارج کرتے ہیں اور ٹیومر کی پیدائش کا باعث بنتے ہیں۔

پچھلے 50 برسوں سے اگر دیکھا جائے تو مردوزن میں چھاتی کا کینسر کئی گنا بڑھ چکا ہے۔ امریکن کینسر سوسائٹی (American Cancer Society) کے مطابق چھاتی کے کینسر کے جتنے مریض دیکھے گئے ان میں مردوں کی تعداد ایک فیصد تھی SLS کا کینسر پیدا کرنے کا ایک اور طریقہ بھی ہے اور وہ ہے نائیٹریٹس کی موجودگی۔ SLS کی تیاری کے دوران اکثر اوقات اس میں کینسر پیدا کرنے والے نائیٹریٹس پیدا ہو جاتے ہیں۔ یا پھر مصنوعات جیسا کہ شیمپو وغیرہ میں نائیٹریٹس موجود ہوتے ہیں لہٰذا یہ SLS ان نائیٹریٹس کے ساتھ ردعمل کر جاتا ہے۔ایک شیمپو جسم میں کینسر پیدا کرنے والی نائیٹریٹس کی مقدار کو اتنا بڑھا دیتا ہے جتنا ایک پاؤنڈ Bacon (سور کا نمکین خشک پکا ہوا گوشت جس میں نائیٹریٹس کی بہت بڑی مقدار ہوتی ہے) کھانے سے پیدا نہیں ہوتے۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ ایسا اس لیے ہوتا ہے کیونکہ یہ جلد کے ذریعہ جسم میں جذب ہو جاتی ہے۔ اور اگر آنکھوں کو نہ بھی چھوئے تو بھی بینائی پر دائمی اثرات مرتب کرسکتی ہے۔ اس لیے چاہئے تو یہ کہ بچوں کے شیمپو وغیرہ میں اس کا استعمال قطعاً نہ کیا جائے مگر افسوس بچوں کے کئی شیمپو ایسے ہیں جن میں SLS کی مقدار بڑوں کے لیے بنائے گئے شیمپو سے زیادہ ہوتی ہے۔

پروٹین کی تباہی:

ہمارے خلیے پروٹینز پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اور تقریباً 7 دن بعد نئے خلیے پرانے خلیوں کی جگہ سنبھال لیتے ہیں۔ اور خلیوں کی تبدیلی کا عمل ایک ترتیب سے ہوتا ہے۔

SLS ہمارے خلیوں میں موجود پروٹین پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اور عموماً اس کی ساخت کو خراب کر کے اسے ہمیشہ کے لیے ناکارہ بنا دیتا ہے۔ اس کی وجہ سے انسانی جسم کو یہ نقصان ہوتا ہے کہ یہ خراب پروٹینز خلیوں کو متاثر کرتے ہیں اور ان میں بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔ اسی قسم کے عمل کی وجہ سے سکن کینسر (جلد کا کینسر) پیدا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

یہ عمل جلد کے لیے شدید خطرناک ہو سکتا ہے۔ اس کی وجہ سے جلد کی تہیں ایک دوسرے سے الگ بھی ہو سکتی ہیں اور ان میں سوزش بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ یہ DNA میں تبدیلی پیدا کرنے والا عمل ہے۔ یہ ہمارے خلیوں میں موجود وراثتی مادہ کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔ اس کی یہی خاصیت کینسر پیدا کرنے کا بڑا سبب ہے۔

بقیہ صفحہ 3

زون LIRA سے ایک وفد جلسہ میں شرکت کے لئے آیا۔

☆ طویل پیدل سفر کرنے کے بعد جلسہ میں شرکت کی روایت اس سال بھی جاری رہی۔ 5 خدام اور 2 لجنہ 120-140km کا فاصلہ طے کر کے جلسہ میں شامل ہوئے۔

☆ روانڈا سے احباب جلسہ میں شرکت کیلئے تشریف لائے۔

☆ نیشنل ٹی وی UBC نے اپنے ہفتہ وار نشریات میں جلسہ کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی دو بار نشر کر کے لاکھوں افراد تک پیغام حق پہنچانے کا موقع فراہم کیا۔

☆ کھلی جگہ ہونے کی وجہ سے تقریباً سبھی شعبہ جات کو مناسب جگہ الاٹ ہونے کی وجہ سے انتظامات میں سہولت رہی۔ جسے سب شاملینِ جلسہ نے سراہا۔

☆ سب کارکنان نے اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے ادا کئے تاہم رجسٹریشن، سیکیورٹی، صفائی، ضیافت، الیکٹریشن، آب رسانی کی کارکردگی نمایاں رہی۔

غرضیکہ یہ جلسہ ان گنت برکات کو سمیٹتے ہوئے بعد از نماز ظہر وعصر اختتام پذیر ہوا۔

آخر پر تمام قارئین و سامعین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کارکنان اور شاملینِ جلسہ کو اجرعظیم سے نوازے اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین۔

خانہ بدوشوں کی مختلف اقسام

نمبرشمار	ذات	پیشہ
1	قلندر	بہروپیا، گانا، ڈانس، بھکاری
2	چنگڑ	کوڑا اکٹھا کرنا، گداگری
3	اوڈھ	مزدوری، راج گیری
4	مصلی	مزدوری، گداگری
5	بھاٹو	گداگری
6	جوگی	سپیرا، نیم حکیم، گداگری
7	نٹ	کرتب دکھانا
8	کنگھار	کھلونے بنانا
9	بازی گر	کرتب دکھانا
10	میراثی	گانا، ڈانس، گداگری
11	گرج مار	گداگری
12	گگڑے	بانسوں سے مختلف قسم کی خوبصورت چیزیں بنانا
13	چوڑی گر	عورتوں اور لڑکیوں کو چوڑیاں فروخت کرنا/پہنانا

(سنڈے میگزین نوائے وقت 25 مارچ 2012ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

۞ مکرم چوہدری عطاء الرحمن محمود صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت و احسان خاکسار کی بیٹی محترمہ ذروۃ الہدیٰ صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم یاسر محمود صاحب ابن مکرم چوہدری اقبال محمود صاحب لندن مورخہ 14/اپریل 2012ء کو بعد نماز عصر بیت الفضل لندن میں دس ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ حق مہر پر فرمایا اور رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و احسان سے اس رشتہ کو فریقین اور جماعت کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

نمایاں اعزاز

۞ مکرم چوہدری عطاء الرحمن محمود صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ عافیہ رحمن صاحبہ متعلمہ سیکنڈ ایئر گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ نے ضلعی لیول کے انگریزی مقابلہ تقریر میں ضلع چنیوٹ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ موصوفہ کو 29 مارچ 2012ء کو حکومت پنجاب کی طرف سے منعقدہ ایک تقریب میں مبلغ بیس ہزار روپے کا نقد انعام دیا گیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و احسان سے اس اعزاز کو عزیزہ اور جماعت کیلئے بابرکت فرمائے اور آئندہ بھی عزیزہ کو دینی اور دنیوی اعزازات سے نوازتا رہے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم افتخار الدین قمر صاحب سیکرٹری مال چک چھٹہ و آڈیٹر ضلع حافظ آباد لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم معین الدین صاحب کو دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد 23 مارچ 2012ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نورالدین نام عطا فرمایا ہے نیز تحریک وقف نو میں بھی شمولیت کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم ایم صلاح الدین صاحب مرحوم کی نسل سے، مکرم منور احمد صاحب وڑائچ صاحب ٹورانٹو کینیڈا کا نواسہ اور مکرم مستری نظام الدین صاحب آف چانگریاں رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، خلافت کے ساتھ مکمل وابستگی رکھنے والا اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ ریحانہ نثار صاحبہ بیوت الحمد کالونی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میرے بیٹے مکرم امتیاز احمد خان صاحب اور بہو مکرمہ عامرہ امتیاز صاحبہ کو 20/اپریل 2012ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام عاکف تفضل تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم نثار احمد خان صاحب مرحوم مربی سلسلہ کا پوتا، مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب کا نواسہ اور مکرم عبدالرحیم خان صاحب مرحوم سابق صدر جماعت خوشاب کی نسل میں سے ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچہ کو صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے۔ نیز احمدیت کا سچا خادم، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، دونوں خاندانوں کا نام روشن کرنے والا اور اطاعت گزار بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالشکور خان صاحب ترکہ مکرم چوہدری عبدالکریم خان صاحب)

۞ مکرم عبدالشکور خان صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری عبدالکریم خان صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 6/8 محلہ دارالعلوم غربی برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء میں سے مکرم عبدالحکیم خان صاحب اپنے حصہ سے باقی ورثاء کے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ امۃ الحکیم عفت خان صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرم عبدالحلیم خان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عبدالشکور خان صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم عبدالحکیم خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم افضال احمد باجوہ صاحب کارکن نظارت امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم افتخار احمد باجوہ صاحب بعمر 34 سال مورخہ 4 مئی 2012ء کو لندن میں وفات پا گئے۔ مرحوم غیر شادی شدہ تھے۔ جولائی 2002ء سے لندن میں مقیم تھے۔ گزشتہ سال مئی 2011ء میں کینسر تشخیص ہونے پر زیر علاج رہے۔ تقریباً ایک سال علاج کے باوجود خدائی تقدیر غالب آئی اور موصوف اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت 9 مئی 2012ء کو لندن میں مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور لندن میں ہی تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ یوکے نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں عمر رسیدہ والدین کے علاوہ دو بھائی اور دو بہنیں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر آن حامی و ناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم طاہر احمد ثاقب صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 124/10-R ضلع خانیوال تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک نمبر 124/10-R ضلع خانیوال کے ایک مخلص دوست مکرم ماسٹر شفیق احمد صاحب ولد مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب نمبردار بنگلہ قریشی والا ایک حادثہ میں وفات پا گئے ہیں۔ مکرم ماسٹر شفیق احمد صاحب جماعتی ٹیچرز ایسوسی ایشن ضلع خانیوال کے صدر تھے مورخہ 22/اپریل 2012ء کو اسی سلسلہ میں جماعتی دورہ پر تھے کہ جہانیاں منڈی میں موٹر سائیکل حادثہ میں شدید زخمی ہوئے۔ سر میں شدید چوٹیں آئیں۔ نشتر ہسپتال میں ملتان لے جایا گیا لیکن جانبر نہ ہو سکے۔ مرحوم نیک، ہمدرد، نرم دل اور خوش مزاج واقفین زندگی کے ساتھ والہانہ محبت رکھنے والے تھے۔ مورخہ 23/اپریل 2012ء کو بعد از نماز عصر مربی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی قبر کی تیاری کے بعد مکرم نعیم اللہ صاحب امیر ضلع خانیوال نے دعا کروائی۔ مرحوم نے تین بیٹے ذیشان احمد صاحب، سلمان احمد صاحب، عدنان احمد صاحب اور ایک بیٹی فائزہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے، درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت۔ حفاظتی عملہ

۞ دارالذکر اور لاہور میں واقع دیگر بیوت کیلئے فوری ضرورت کے تحت، سیکیورٹی گارڈز متعین کرنا مقصود ہیں۔ ایسے احباب جو دفاعی شعبہ جات سے پنشن یافتہ ہوں یا دیگر سول آرمڈ فورسز میں ملازمت کر چکے ہوں اور درج ذیل شرائط کے حامل ہوں اپنی درخواست امیر ضلع / صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نیچے دیئے گئے پتہ پر ارسال کریں۔ عمر پچاس سال سے کم ہو، طبی / جسمانی طور پر صحت مند ہوں، ڈسچارج کے وقت چلن مثالی ہو، ذاتی ہتھیاروں کے استعمال پر عبور ہو، معقول تنخواہ، مناسب رہائشی سہولت، قواعد کے تحت رخصت کی سہولت اور کھانا مہیا کیا جائے گا۔

ایڈمنسٹریٹر دارالذکر 115/A علامہ اقبال روڈ لاہور
فون: 042-36302940
موبائل 0300-4708344
(امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

خورشید ہیئر آئل
بالوں کی صحت اور خوبصورتی کیلئے
نور آملہ
سکری و خشکی کو ختم کرتا ہے بالوں کو لمبا اور چمکدار بناتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758, 0300-7709458
0300-7704354, 0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

عجائبات عالم

بکنگھم پیلس ۔لندن

لندن کے انتہائی مغربی حصے میں بکنگھم پیلس وہ محل ہے جہاں 1837ء سے برطانیہ کے حکمران (بادشاہ یا ملکائیں) رہتے چلے آرہے ہیں۔ یہاں چارلس اول کے عہد حکومت میں لوگ تفریح کی غرض سے آتے تھے۔ جہاں پیلس واقع ہے وہاں سب سے پہلے ''گورنگ ہاؤس'' تعمیر ہوا جو بعد میں ''آرلنگٹن ہاؤس'' کہلانے لگا۔

1703ء میں آرلنگٹن ہاؤس کو منہدم کروا کے نارمنڈی اور بکنگھم ڈیوک (جان شیفیلڈ) نے اپنا محل تعمیر کروایا۔ اسی نسبت سے یہ ''بکنگھم پیلس'' کہلایا۔ شاہ جارج سوم نے شادی کے فوراً بعد 1761ء میں یہ بڑا مکان شاہی خاندان کیلئے خرید لیا اور اگلے سال ''سینٹ جیمز پیلس'' کو چھوڑ کر یہاں رہائش اختیار کر لی۔ تب سے اب تک یہ شاہی قیام گاہ ہے۔ 1825ء میں شاہ جارج چہارم نے جان ناش (John Nash) کے ذریعے اسے دوبارہ تعمیر کرایا۔ شاہ جارج سوم نے اس کو کشادہ اور وسیع کرنے کے انتظامات کئے اور اسے اپنی ملکہ کے اعزاز میں ''کوئین ہاؤس'' کا نام دیا۔

کئی بادشاہوں نے اس کے مشرقی اور جنوبی حصے وسیع کرائے۔ 1837ء میں اس کے اصل مالک کے اعزاز میں اسے ''بکنگھم پیلس'' کا نام دیا گیا۔ ملکہ وکٹوریہ پہلی حکمران تھیں جنہوں نے اس وسیع شدہ محل میں رہائش اختیار کی۔ محل کے سامنے ملکہ وکٹوریہ کا میموریل ہے۔ جس کا نقشہ 1913ء میں آسٹن ویب نے تیار کیا۔ اسی سال اس کی نقاب کشائی ہوئی۔

بکنگھم پیلس میں 600 کے قریب کمرے ہیں۔ محل کے چار حصے ہیں۔ شاہی خاندان محل کے شمالی حصے میں رہائش پذیر ہے۔ پہلے فلور پر شاہی تقریبات اور دیگر سوشل تقریبات منعقد ہوتی ہیں۔ ان میں سٹیٹ بال روم اور تخت نشینی کے ہال بھی شامل ہیں۔ ملکہ کی گیلری بھی ہے جہاں بیش قیمت فرنیچر اور دیگر نوادرات شامل ہیں۔

جرمن و کیور یٹو ہومیو ادویات

ہر قسم کی جرمن و کیوریٹو ادویات کی وسیع ترین رینج کی خریداری کیلئے تشریف لاویں نیز سادہ گولیاں، ٹیوبز و ڈراپرز، 117 ادویات کا بریف کیس بھی دستیاب ہے

ڈاکٹر راجہ ہومیو کالج روڈ ربوہ

فون: 0476213156

ربوہ میں طلوع وغروب 17 مئی

طلوع فجر	3:41
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:01

پاکستان اور بھارت کی ایٹمی جنگ ہوئی تو دنیا میں قحط پڑ جائے گا

ایک امریکی ادارے کی تحقیقی رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر پاکستان اور بھارت کے درمیان ایٹمی جنگ ہوئی تو پاکستان اور بھارت کی تقریباً ایک ارب آبادی کو بھوک اور غذائی قلت کا سامنا ہوگا اور دنیا میں قحط پڑ جائے گا۔ علاوہ ازیں جوہری تابکاری سے عالمی موسمی ماحول پر انتہائی منفی اثرات پڑیں گے۔ بارشیں برسنا کم ہو جائیں گی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق شگاگو میں انٹرنیشنل فزیشن فار پروینشن آف نیوکلیئر وار کے ڈاکٹر ایرا ہلفنڈ نے اپنی تحقیق میں کہا ہے کہ اگرچہ جنوبی ایشیا میں پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ محدود بھی رہی تو اس کے عالمی ماحول پر انتہائی خطرناک اثرات پڑیں گے۔ مہلک ایٹمی جنگ سے عالمی موسمی ماحول تباہ ہو جائے گا اور خوراک کی پیداوار گر کر صرف 21 فیصد رہ جائے گی ایٹمی جنگ کے اثرات چین اور امریکہ پر پڑیں گے جس سے دنیا میں قحط پڑ جائے گا کیونکہ چین اور امریکہ دنیا کے دو بڑے پیداواری ملک ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر ایٹمی جنگ ہوئی تو اس کے ماحولیاتی اثرات سے امریکہ میں پوری ایک دہائی کیلئے مکئی کی پیداوار کم ہو کر صرف دس فیصد رہ جائے گی جبکہ چین میں چار سال کیلئے کم ہو کر اکیس فیصد تک آجائے گی جس کے باعث غذائی اشیاء کی قیمتیں بڑھ جائیں گی۔

مکان برائے فروخت

ایک عدد مکان دار الفضل شرقی حلقہ بیت عزیز ربوہ برائے فروخت ہے۔ 11 مرلے رقبہ 2 بیڈرومز ایک سٹور، کچن، پانی میٹھا، سوئی گیس کی سہولت موجود۔ مین روڈ کے بالمقابل واقع ہے۔

رابطہ کیلئے 0476-211177 ▪ 0331-7789906

FR-10